Popular Front
of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۷/اگست ۲۰۱۹

نئی دہلی

جمہوریت کا گلا گھونٹنا بند کرو؛ حکومت میں شفافیت واپس لاؤ: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس نے یہ مشاہدہ کیا کہ مرکزی حکومت جس غیر جمہوری اور ظالمانہ طریقے پر کام کر رہی ہے، اس کا مقصد ملک کو درپیش اقتصادی گراوٹ سمیت دیگر سنجیدہ مسائل سے عوام کی توجہ کو ہٹانا ہے۔

تقریباً تمام اقتصادی اشارات یہ بتا رہے ہیں کہ ہندوستان کی معیشت اس قدر گراوٹ کا شکار ہے کہ اس سے پہلے کبھی ایسا دیکھنے کو نہیں ملا۔ یہ بات واضح ہے کہ موجودہ حالت پہلی مودی حکومت کی نوٹ بندی اور جی ایس ٹی جیسی نامعقول مداخلتوں کا راست نتیجہ ہے۔ ماہرین معاشیات کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں حالات مزید بدتر ہو جائیں گے، جس میں لاکھوں لوگ بے روزگار اور متعدد کمپنیاں بند یا چھوٹی ہو جائیں گی۔ حالات کو سمجھ کر دیانتداری کے ساتھ اس کا حل نکالنے کے بجائے، مرکزی حکومت ظالمانہ طریقہ اپنا رہی ہے، جس کی ماضی میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔

متنازعہ قوانین میں ترمیم کر کے انہیں مزید خطرناک بنایا جا رہا ہے، حتیٰ کہ ان کے خلاف اٹھائے گئے سوالات پر بھی کوئی توجہ تک نہیں دی جاتی ہے۔ فرقہ وارانہ بلوں کو پارلیمانی جانچ کے بغیر بڑی جلد بازی میں صرف اس لئے پاس کیا گیا تاکہ منافرت پسند آبادی کو خوش کیا جا سکے۔ اپوزیشن کے اعلیٰ سطحی لیڈران کو نشانہ بنانے اور مخالفت کی آوازوں کو دبانے کے لئے اقتدار کا ناجائز استعمال کیا جا رہا ہے۔

اجلاس نے حکومت سے کشمیر میں غیر انسانی گھیرابندی کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کی زندگیوں پر تباہ کن اثرات پڑ رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مواصلات اور نقل وحمل پر بندش کی وجہ سے لوگوں کو دواؤں اور دیگر بنیادی ضروریات کی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عالمی میڈیا کے مطابق فوجیں وہاں عوام کو گرفتار اور زدوکوب رہی ہیں، جبکہ ہندوستانی میڈیا کو ریاست کے حقیقی حالات بیان کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ صرف کشمیر ہی نہیں بلکہ پورے ہندوستان کے لئے بے حد پریشان کن حالات ہیں۔ پورے ملک کو معلومات کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے اور انہیں صرف سرکاری اعدادوشمار اور بیانات پر ہی یقین کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ ایک طرف حکومت یہ دعویٰ کر رہی ہے کہ حالات معمول پر ہیں، لیکن اس کے باوجود قومی پارٹیوں کے اعلیٰ سطحی لیڈران کو بھی

Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

لوگوں سے ملاقات کئے بغیر سری نگر سے واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ اس غیر انسانی طریقے کو فوری طور پر روکا جائے اور کشمیری عوام اور کشمیر کے نام پر پورے ملک کو جن جمہوری و شہری حقوق سے محروم کیا گیا ہے انہیں پھر سے بحال کیا جائے۔

جہاں ملک آمریت کی مذکورہ تمام علامات کا مشاہدہ کر رہا ہے، وہاں حزب اختلاف نے مایوس کن حد تک اپنی نااہلی کا ثبوت دیا ہے۔ حکومت کو بے نقاب کرنے اور آئینی اصولوں کو برقرار رکھنے میں حزب اختلاف پوری طرح سے ناکام رہا ہے۔ اجلاس نے کہا کہ موجودہ حالات ایک نئی عوامی تحریک کا تقاضا کرتے ہیں جو نہ تو حکومت کے ظالمانہ رویے سے گھبرانے والی ہو اور نہ ہی چند سیاسی مفادات کی خاطر اپنے ضمیر کا سودا کرنے والی ہو، بلکہ وہ حقیقی معنوں میں ملک کے سیکولر و جمہوری اقدار اور عوام کے لئے مخلص ہو۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری انیس احمد و عبدالواحد سیٹھ اور قومی مجلس عاملہ کے اراکین ای ایم عبدالرحمٰن، پروفیسر پی کویا، کے ایم شریف، ایڈوکیٹ اے محمد یوسف، اے ایس اسماعیل، محمد روشن، محمد اسماعیل، نصرالدین ایلامرم، کرمنا اشرف مولوی و دیگر شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی